# جمہوریت

بھیڑ کی عقل لے لو
بھیڑیئے کو بھیڑ کی کھال پہناؤ

پھر اسے
بھیڑ کی بے سوز سی آوازوں کا طنبورہ کر دو
ساری بھیڑوں کی قیادت کیلئے آگے کر دو
ایک چرواہے کی بیٹی
جس کا اجڑا ہوا روپ ہو
اور دریدہ ملبوس ہو
عظیم بھیڑوں کا یہ قافلہ
اسے سونپ دو
شہر کی سمت رخ موڑ دو
پھر کسی اونچے ایوان پر
بھیڑ کی کھال والے بھیڑیئے کو
براجمان کر دو
پھر وہ بھیڑوں کے اک شور جمہور میں
بولے گا، خوب بولے گا، اور بولتا رہے گا
اس کی آواز بے ساز
اس کا مرصع ملبوس
دونوں
دام ہم رنگ زمیں ہوں گے
اور بھیڑیں
دل و جان سے عاشق ہوں گی
جمہوریت چھا جائے گی

سید عطاء المحسن بخاری